من يرد الله به خيرا يفقه في الدين

ایضاح الشکوری

فی شرح

مختصر القدوری

اول ۔ دوم

مصنف علامہ الحاج مفتی محمد شبیر پورنوی

باهتمام محمد قاسم جلالی (بانی وچیئرمین ویلکم ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی، پاکستان)

قاسم پبلیکیشنز

اردو بازار کراچی

03002134630 ، 03002196001

مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

ایضاح الشکوری

فی شرح

مختصر القدوری

جلد 2

مصنف......الامام العلامه ابی الحسین محمد بن احمد القدوری رحمۃ اللہ علیہ

شارح...... حضرت علامه مولانامفتی محمد شبیر پورنوی مدظلہ العالی

باهتمام...... محمد قاسم جلالی

(بانی وچیئرمین ویلکم ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)، کراچی، پاکستان)

ناشر

قاسم پبلیکیشنز

اردو بازار کراچی

092-0300-2196801☆0300-2134630

نام کتاب	☆☆☆	ایضاح الشکوری فی شرح مختصر القدوری (2 جلد)
مصنف	☆☆☆	الامام العلامہ ابی الحسین محمد بن احمد القدوری رحمۃ اللہ علیہ
شارح	☆☆☆	حضرت علامہ مولانا مفتی محمد شبیر پورنوی مدظلہ العالی
باہتمام	☆☆☆	محمد قاسم جلالی (بانی وچیئر مین ویلکم ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)، کراچی، پاکستان)
زیر نگرانی	☆☆☆	حافظ محمد جمیل قادری، محمد نواز ہزاروی، محمد دانش رضا قادری
سن اشاعت	☆☆☆	ذیقعدہ 1426ھ بمطابق دسمبر 2005ء
صفحات	☆☆☆	جلد اول 392
		جلد دوم 366
تعداد	☆☆☆	1100
قیمت	☆☆☆	

ناشر

قاسم پبلیکیشنز

اردو بازار کراچی

092-0300-2196801☆0300-2134630

فہرست ایضاح الشکوری فی شرح مختصر القدوری جلد دوم

سب ہی لوگ شامل ہیں۔

کتاب الاشربۃ

ترجمہ :- شرابوں کا بیان

الاشربۃ[1] المحرمۃ اربعۃ الخمر وھی عصیر العنب اذا غلا واشتد وقذف بالزبد والعصیر[2] اذا طبخ حتی ذھب اقل من ثلثیہ ونقیع التمر ونقیع الزبیب اذا غلا واشتد ونبیذ[3] التمر والزبیب اذا طبخ کل واحد منھما ادنیٰ طبخۃ حلال وان اشتد اذا شرب منہ ما یغلب علی ظنہ انہ لا یسکرہ من غیر لھو ولا طرب ولا باس[4] بالخلیطین ونبیذ العسل[5] والتین والحنطۃ والشعیر والذرۃ حلال وان لم یطبخ وعصیر[6] العنب اذا طبخ حتی ذھب منہ ثلثاہ حلال وان اشتد ولا باس[7] بالانتباذ فی الدباء والحنتم والمزفت والنقیر اذا تخللت[8] الخمر حلت سواء صارت بنفسھا خلا او بشیٔ طرح فیھا ولا یکرہ تخلیلھا۔

ترجمہ :- حرام شرابیں چار ہیں اور وہ انگور کا شیرہ ہے جب جوش مارے اور تیز ہو کر جھاگ پھینکنے لگے اور عصیر جب پکالیا جائے یہاں تک کہ دو تہائی سے کم جل جائے اور نقیع تمر اور نقیع زبیب جب جوش مارے اور تیز ہو جائے اور نبیذ تمر اور نبیذ زبیب جب پکالی جائے ان میں سے ہر ایک تھوڑا سا پکا ہوا حلال ہے اگرچہ تیز ہو جائے جبکہ اتنی پئے کہ غالب گمان ہو جائے کہ نشہ نہ لائے گی لہو ولعب اور مستی کے بغیر اور خلیطین میں کوئی حرج نہیں اور شہد اور انجیر اور گیہوں اور جو اور جوار کی نبیذ حلال ہے اگرچہ جوش نہ دیا ہوا اور جب انگور کا شیرہ اتنا پکایا جائے کہ دو ثلث جل جائے تو حلال ہے اگرچہ تیز ہو جائے اور نبیذ بنانے میں کوئی حرج نہیں۔ کدو کا برتن اور سبز ٹھلیا اور رال کے روغن والی ٹھلیا اور کھدی ہوئی لکڑی میں اور جب شراب سرکہ بن جائے تو حلال ہے عام ہے خود بخود ہو گئی ہو یا کوئی چیز ہو یا کوئی چیز ڈالنے سے ہوا اور شراب کا سرکہ بنانا مکروہ نہیں۔

تشریح :- قولہ[1] الاشربۃ المحرمۃ :- یعنی حرام شرابیں چار ہیں (۱) خمر (۲) عصیر (۳) نقیع تمر (۴) نقیع زبیب خمر انگور کا وہ شیرہ ہے جو رکھا ہی رکھا خوب جوش مارنے لگے اس میں تیزی آکر جھاگ اٹھ جائیں۔ یہ معنی احناف کے نزدیک ہے لیکن ائمہ ثلاثہ کا قول یہ ہے کہ ہر نشہ آور چیز خمر ہے چونکہ حدیث شریف میں ہے کل مسکر حرام"۔ دلیل احناف کی یہ ہے کہ لفظ خمر معنی مذکور کیلئے اسم خاص ہے اس پر اہل لغت کا اجماع ہے کیونکہ وہ اس معنی میں مشہور ہے دوسرے معنوں کیلئے دوسرے الفاظ مستعمل ہیں جیسے مثلث، طلا، باذق وغیرہ اور حدیث میں جو مذکور ہے وہ مجاز پر محمول ہے یعنی خمر حقیقتہ انگوری شراب کو کہا جاتا ہے کبھی بطور مجاز دوسری شرابوں کو بھی خمر کہا جاتا ہے جبکہ وہ نشہ آور ہو۔

قولہ[2] والعصیر :- دوسری حرام شراب عصیر ہے اور وہ انگور کا شیرہ ہے جو اس قدر پکایا جائے کہ اس میں

سے دو حصے جل جائیں اور ایک حصہ رہ جائے اور وہ مسکر ہو تیسری حرام شراب نقیع تمر ہے اور وہ پختہ تر کھجور کا کچا رس ہے جو جوش کھا کر گاڑھا اور مسکر ہو جائے اور چوتھی حرام شراب نقیع زبیب ہے اور وہ یہ ہے کہ خشک انگور یعنی کشمش پانی میں بھگو لیا جائے اور وہ جوش کھا کر گاڑھا ہو جائے۔ بعد والی تین شرابیں بھی حرام ہیں لیکن ان کی حرمت خمر کی حرمت کے مقابلہ میں کم ہے تو ان کے حلال جاننے والے کو کافر نہیں کہا جائے گا اور ان کے پینے والے پر حد جاری نہ ہوگی جب تک کہ نشہ پیدا نہ ہو اور ان کی بیع بھی جائز ہے چونکہ ان کی حرمت اجتہادی ہے برخلاف خمر کہ اس کی حرمت چونکہ قطعی ہے اسلئے اس کا ایک قطرہ بھی پینا حرام ہے اگرچہ نشہ نہ ہو اور اس کی حرمت کا منکر کافر ہے۔

قولہ نبیذ التمر ۔ جس طرح مذکورہ چار شرابیں حرام ہیں اسی طرح درج ذیل چار شرابیں حلال ہیں وہ یہ ہیں (۱) نبیذ تمر و نبیذ زبیب (۲) خلیطین (۳) شہد، انجیر، گیہوں وغیرہ کی نبیذ (۴) مثلث۔ نبیذ تمر و نبیذ زبیب وہ بھیگے ہوئے چھوہارے اور منقی کا پانی ہے جس کو تھوڑا سا پکا لیا جائے وہ امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف کے نزدیک حلال ہے اگرچہ گاڑھا ہو جائے بشرطیکہ لہو و لعب وغیرہ کی نیت نہ ہو بلکہ حصول تقویت مقصود ہو لیکن اتنی مقدار ضروری ہے کہ جس سے اکثر اوقات نشہ نہ ہوتا ہو۔ امام شافعی اور امام محمد کا قول ہے کہ وہ ہر حال میں حلال ہے۔

قولہ ولا باس بالخلیطین :۔ دوسری حلال شراب خلیطین ہے اور وہ یہ ہے کہ چھوہارے اور منقی کو ملا کر پانی میں تھوڑا سا جوش دیں اور پھر چھوڑ دیں یہاں تک کہ اس میں تیزی آ جائے وہ حلال ہے چنانچہ سیدتنا عائشہ صدیقہ کا قول ہے کہ ہم مٹھی بھر چھوہارے اور مٹھی بھر منقی سرکار مدینہ کیلئے برتن میں رکھتے اور اس پر پانی ڈالتے تھے۔ تو جو ہم صبح کو تر رکھتے اس کو آپ شام کے وقت اور جو شام کے وقت بھگوتے اس کو آپ علیہ الصلوٰۃ نوش فرماتے تھے۔

قولہ نبیذ العسل :۔ تیسری حلال شراب شہد، انجیر، گیہوں، جو، جوار کی نبیذ ہے وہ عام ہے کہ اس کو پکایا گیا ہو یا نہ پکایا گیا ہو۔ یہ شیخین کے نزدیک ہے لیکن ائمہ ثلاثہ اور یہی قول امام محمد کا ہے کہ وہ مطلقاً حرام ہے عام ہے کہ وہ تھوڑا ہو یا زیادہ مگر یہ اختلاف اس صورت میں ہے جبکہ قوت عبادت حاصل کرنے کی نیت سے پیتا ہو ورنہ وہ باتفاق حرام ہے۔

قولہ عصیر العنب :۔ چوتھی حلال شراب مثلث ہے اور وہ انگور کا وہ رس ہے جس کو اتنا پکایا جائے کہ دو تہائی جل جائے اور ایک تہائی باقی رہ جائے۔ یہ شیخین کے نزدیک ہے لیکن ائمہ ثلاثہ اور امام محمد کا قول ہے کہ وہ حرام ہے چونکہ سرکار مدینہ کا قول کل مسکر حرام دلیل شیخین کی یہ حدیث شریف ہے کہ میں تم کو چمڑے کے برتنوں کے علاوہ دوسرے برتنوں میں شراب بنا کر پینے سے منع کرتا تھا اب تم ہر برتن میں پیو سوائے اس کے کہ مسکر نہ ہو۔

قولہ اذا تخللت الخمر :۔ یعنی جب شراب سرکہ ہو جائے تو اس کا پینا کھانا جائز ہے عام ہے کہ وہ خود ہی سرکہ ہو گئی ہو یا کسی چیز کے ڈالنے سے ہو گئی ہو یہ احناف کے نزدیک ہے لیکن ائمہ ثلاثہ کا قول یہ ہے کہ شراب کا سرکہ بنانا مکروہ ہے عام ہے کہ دھوپ کے ذریعہ ہو یا نمک وغیرہ ڈالنے سے ہو۔ امام شافعی نے فرمایا کہ وہ سرکہ جائز نہیں جو شراب میں کوئی چیز ڈال کر بنایا گیا ہو اور اگر دھوپ وغیرہ کی گرمی سے بن گیا ہو تو اس میں دو قول ہیں ایک یہ کہ حلال ہے دوسرا یہ کہ حلال نہیں۔